تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

May 25, 2021

پریس ریلیز

جامعہ میں 'بلیک فنگس: جو باتیں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں' کے عنوان پر آن لائن لیکچر کا انعقاد

کوڈ-۱۹ کے تئیں حساسیت اور بیداری کی سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مؤرخہ ۲۵/ مئی ۲۰۲۱ء کو بذریعہ ویب ایکس پلیٹ فارم 'بلیک فنگس: جو باتیں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں' کے عنوان سے ایک آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا۔ ملک میں جاری کورونا کی دوسری لہر کے دوران میں بلیک فنگس کے بڑھتے معاملات اور' "Black fungusa.k.aMucormycosis" کے تئیں لوگوں میں بیداری اور ان کے شکوک و شبہات کے ازالے کے لیے لیکچر کا انعقاد کیا گیا ہے۔

پروگرام کے مہمان مقرر پروفیسر (ڈاکٹر) ایشور سنگھ ،ڈائریکٹر پروفیسر ،سابق صدر شعبہ Otorhinolaryngology اور صدر Neck Surgery مولانا آزاد میڈیکل کالج اور لوک نایک اسپتال نئی دہلی تھے۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اس پروگرام کی خاص سرپرست تھیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انھوں نے سامعین کو ملک بھر میں اس بیماری کے روز افزوں معاملات سے آگاہ کرایا اور بتایا کہ ملک کی ۱۴ ریاستوں نے پہلے ہی اسے وبائی امراض ایکٹ ۱۸۹۷ء کے تحت درج کرکے اس کے متعلق معلومات پھیلانے کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس نامعلوم مرض کے متعلق جاننے کی خواہش کے ساتھ انھوں نے سامعین سے مہمان مقرر کا تعارف کرایا اور پروگرام کے منتظمین کی کوششوں کی ستائش کی کہ موجودہ صورت حال میں بروقت پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔

اس سے قبل افتتاحی تقریر میں پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے سنگھ، ڈین فیکلٹی آف ڈینٹسٹری جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروگرام

کے آرگنائزنگ چیئرپرسن نے وبا کے موجودہ حالات اور میوکور مایوسس سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پروفیسر (ڈاکٹر) ایشور سنگھ کا پینتالیس منٹ کا لیکچر انتہائی معلومات افزا تھا۔ بیماری سے متعلق تمام بنیادی و سائنسی معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے پھیلنے کی وجہ، طبی وضاحت، تشخیصی معاونات اور علاج کے امکانات جیسے جملہ پہلوؤں کو اس میں سمیٹا گیا تھا۔

لیکچر کی اہم باتیں یہ تھیں:

۱) بلیک فنگس غلط نام یا اصطلاح ہے۔ فنگس سیاہ نہیں ہوتا لیکن جن Tissues پر وہ اثر انداز ہوتا ہے وہ طبی نمائندگی سیاہ کاری والی ہوتی ہے۔

۲) یہ کوئی نئی بیماری نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا مرض ہے جو کم قوت مدافعت والوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور اسی لیے کوڈ سے ابھرنے والے مریضوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ منضبط ذیابطس/بلڈ شوگر اور کورنا میں مبتلا مریضوں میں ضرورت بھر اسٹرائیڈ کے استعمال سے اسے پھیلنے سے روکا جاسکتا ہے۔

۳) ابتدا میں ہی تشخیص اور فوری علاج اس مہلک بیماری کے خطرات کو کم کرنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

لیکچر میں جامعہ اور ملک کی دیگر دانش گاہوں سے ۲۰۶ لوگوں نے پرجوش طریقے سے شرکت کی۔ اس پروگرام کے شرکا میں دہلی۔ این سی آر اور ملک کے دوسرے حصوں سے ڈاکٹر اور عام لوگ شامل تھے۔

لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن تھا جس میں اس بیماری کے متعلق جاننے کے خواہاں لوگوں نے سوالات پوچھے۔ پروفیسر (ڈاکٹر) نیتا کمار، پروفیسر، انچارج، پیتھولوجی اور پروگرام کی آرگنائزنگ سیکریٹری نے اس سیشن کو بحسن و خوبی اپنے انجام تک پہنچایا۔

ڈاکٹر کاظم نقوی، ڈئریکٹر، سینٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہنمائی اور تکنیکی تعاون سے ڈاکٹر ہرنیت کور، ایسوسی ایٹ پروفیسر آرتھوڈونٹکس، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی میزبانی کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی